عالمگیر ہندوؤں کی نظر میں مولفہ جناب مولوی محمد ایوب خاں صاحب نجیب آبادی سائز ۲۰×۲۶/۸ طباعت کتابت عمدہ صفحات ۱۵۶ قیمت عہ/ ملنے کا پتہ:۔ مکتبۂ عبرت نجیب آباد ضلع بجنور۔

حضرت بادشاہ عالمگیرؒ سے متعلق انگریزی اور اردو میں جتنی کتابیں اور مضامین لکھے گئے ہیں دوسرے کسی مغل بادشاہ یہاں تک کہ بابر وہمایوں اور اکبر وجہانگیر سے متعلق بھی نہیں لکھے گئے۔ کسی نے شاہ مرحوم کے عام حالات وسوانح لکھی۔ کسی نے عالمگیرؒ پر جو اعتراضات ہندوؤں کی طرف سے کئے جارہے ہیں اُن کے محققانہ جوابات دیے اور کسی نے بادشاہ مغفور کے رقعات کی ترتیب وتدوین میں جانکاہی و عرقریزی سے کام لیا۔ ابھی حال میں مولوی محمد ایوب خاں صاحب نجیب آبادی نے جو مولانا اکبر شاہ خانصاحب مرحوم کے خاص تربیت یافتہ اور عزیز ہیں۔ عالمگیرؒ پر ایک دوسرے نقطۂ نظر سے ایک قابل قدر کتاب لکھی ہے آپ نے جیسا کہ نام سے ظاہر ہوتا ہے اس کتاب میں "الفضل ما شہدت بہ الاعداء" کے مطابق عہد عالمگیری سے اب تک کے نامور ہندو فاضلوں کی ایسی مستند شہادتیں جمع کی ہیں جن سے عالمگیرؒ کی بے تعصبی۔ انصاف پسندی، رواداری، دیانت اور بلا امتیاز ملت و مذہب رعایا پروری کا قوی ثبوت بہم پہونچتا ہے۔ گویا آپ نے "مشک آنست کہ خود ببوید" کو کافی نہ سمجھکر "عطار" کی شہادت کو بھی مستزاد کر دیا ہے۔ عالمگیر پر جو اعتراضات کئے جاتے ہیں۔ مثلاً باپ، بھائیوں کے ساتھ ظالمانہ برتاؤ۔ ہندوؤں کے ساتھ غیر منصفانہ اور بے جا تعصب سکھوں کے ساتھ بے رحمی وسنگدلی کا معاملہ۔ مندروں کا گرانا۔ ہندوؤں کو عہدوں اور مناصب سے محروم رکھنا وغیرہ لائق مصنف نے ان سب اعتراضات کو آٹھ بابوں پر تقسیم کرکے ہر ایک کی تردید میں عہد عالمگیری اور بعد کے فاضل ہندوؤں کی شہادتیں بہم پہونچائی ہیں جن سے الزامات کی تردید خود ان لوگوں کی زبان سے ہو جاتی ہے جن سے متعلق یہ الزامات عائد کئے گئے ہیں۔ جیسا کہ فاضل مؤلف نے لکھا ہے۔ اس موضوع کی تکمیل کے لئے اس سے زیادہ بھی مواد فراہم کیا جاسکتا ہے۔ تاہم مصنف نے اس کتاب کو عرقریزی اور محنت سے مرتب کیا ہے جو ہر طرح لائق داد وتحسین ہے۔ شروع کتاب میں سولہ صفحہ کا ایک مقدمہ ہے جس میں ہندو مسلم